۲۔حکومت اور کلیسیا کے درمیان معاملات کو دیکھنا اور معاہدوں وغیرہ کو پرکھنا، نیز عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرنا۔

کلیسیائی معاملات میں پاپائی سفیر مقامی بشپ صاحبان کا مشورہ لے سکتا ہے اور اسی طرح وہ اُنہیں حکومت کے ساتھ ہونے والی بات چیت سے آگاہ کرسکتا ہے۔ مقامی کلیسیا میں پاپائی سفیر ڈایوسیزن بشپ اور کسی ملک کی بشپ کانفرنس کے لیے اہم خدمات سرانجام دیتا ہے۔ یاد رہے کہ کلیسیا میں پاپائی سفیروں کی تقرری کا اختیار صرف پاپائے اعظم کو حاصل ہے، نیز اسے یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق ان کا تبادلہ کرے یا پھر کسی ملک سے اُنہیں واپس بلا لے۔ اسی طرح استعفاء کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار بھی مکمل طور پر پاپائے اعظم کے پاس ہے۔

انجیلی مسیحیوں کی تعداد میں اضافہ

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایک انجیلی [ایونجلیکل] جریدے ''کرسچینٹی ٹوڈے'' نے ۱۶ نومبر ۱۹۹۸ء کی اشاعت میں دنیا کے چند ممالک میں مسیحیت، اور بالخصوص انجیلی مسیحیت کی پیش رفت پر رپورٹیں شائع کی ہیں۔ جریدے کے مطابق دُنیا کی تقریباً پانچ ارب ترانوے کروڑ آبادی میں مسیحیوں کا تناسب ۳۰ فی صد ہے۔ اور مسیحی آبادی کا ایک تہائی حصہ ''انجیلی مسیحیت'' کا داعی ہے۔ بیسویں صدی کے آغاز سے اب تک انجیلی مسیحیوں کی تعداد میں براعظموں کے لحاظ سے اضافے کی کیفیت یہ رہی ہے:

	کل آبادی میں اضافہ	انجیلی مسیحیوں کی آبادی میں اضافہ
دنیا	۶۰ فی صد	۱۲۶ فی صد

آسٹریلیاوجزائر	۵۳فی صد	۹۳فی صد
افریقہ	۱۱۴فی صد	۲۷۰فی صد
ایشیا	۶۷فی صد	۳۲۶فی صد
جنوبی امریکہ	۷۶فی صد	۲۳۳فی صد
شمالی امریکہ	۳۱فی صد	۵۷فی صد
یورپ	۱۱فی صد	۴۱فی صد

۱۹۰۰ءاور ۱۹۹۸ء کے درمیان براعظموں کے لحاظ سے انجیلی مسیحیوں کی تعداد میں اضافہ مندرجہ ذیل جدول سے نمایاں ہے۔

انجیلی مسیحیوں کی آبادی

	۱۹۰۰ء	۱۹۹۸ء
دُنیا	۵فی صد	۱۱فی صد
آسٹریلیا	۹فی صد	۲۸فی صد
افریقہ	۳فی صد	۱۳فی صد
ایشیا	۱فی صد	۵فی صد
جنوبی امریکہ	۴فی صد	۱۴فی صد
شمالی امریکہ	۱۴فی صد	۲۷فی صد
یورپ	۱۲فی صد	۲۳فی صد

''کرسچینیٹی ٹوڈے'' کے مطابق صدی کے آغاز میں افریقہ میں مسیحی آبادی چالیس لاکھ تھی اور

مسلمان چھ کروڑ تھے۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ ۲۷ کروڑ پچاس لاکھ افریقی مسیحیت کے دامن سے وابستہ ہیں، جبکہ ایک کروڑ ۲۹ لاکھ افراد کی پہچان اسلام کے حوالے سے ہے۔ بڑی بڑی مسیحی آبادیاں براعظم کے جنوبی حصے میں ہیں۔ مندرجہ ذیل ممالک میں مسیحی، کل آبادی کا ۷۰ سے لے کر ۹۲ فی صد تک ہیں۔

برونڈی، جمہوریہ کانگو (سابق زائرے)، جنوبی افریقہ، روانڈا، سوازی لینڈ، کانگو، کینیا، گیبن، لیسوتھو۔

ایشیا کی مذہبی تقسیم اِس طرح ہے کہ بھوٹان، تھائی لینڈ، جاپان، سری لنکا، کمبوڈیا، لاؤس، منمار (برما) اور ویت نام میں بدھ مت اور مشرقی ایشیائی مذاہب کا غلبہ ہے۔ افغانستان، انڈونیشیا، برونائی، بنگلہ دیش، پاکستان اور ملائشیا میں اکثریتی آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ مسیحیت صرف فلپائن میں اکثریتی مذہب ہے، لیکن انڈونیشیا، جنوبی کوریا، چین اور سنگاپور میں یہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔

۱۹۴۹ء میں چین میں صرف تین لاکھ کیتھولک اور پندرہ لاکھ پروٹسٹنٹ تھے۔ آج قابلِ اعتماد اندازے کے مطابق کیتھولک آبادی ایک کروڑ بیس لاکھ اور پروٹسٹنٹ چھ کروڑ تیس لاکھ ہے۔ ۱۹۸۰ء تک افغانستان اور منگولیا میں کسی مقامی شخص کی پہچان مسیحی کی حیثیت سے نہیں تھی۔ اب ان ملکوں میں چرچ پھیل رہے ہیں۔ انڈونیشیا پہلا مسلم اکثریتی ملک ہے جہاں لوگ اسلام سے حلقۂ مسیحیت میں آئے ہیں۔ بعض افراد کے جائزے کے مطابق آبادی کا پانچواں حصہ مسیحی ہے، اگرچہ اِس ساری آبادی کا مذہبی پس منظر اسلام کا نہیں ہے۔ جنوبی کوریا کی صورتِ حال یہ ہے کہ پرسبیٹرین، میتھوڈسٹ اور پینٹے کوسٹل مسیحیوں کے بڑے بڑے گروہ یہاں ہے اور اِن گروہوں کے سب سے بڑے دینیاتی ادارے جنوبی کوریا میں ہیں۔ یورپ اور شمالی امریکہ کو چھوڑ کر تر بیرونِ ملک تبشیری کام کرنے والے زیادہ مسیحی منادکوریا ہی مہیا کر رہا ہے۔